السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کبھی کبھی جب نیند سے ہوش میں آتا ہوں تو مجھے یاد پڑتا ہے کہ نیند کی حالت میں احتلام ہوا تھا۔ لیکن میں اس احتلام کا کوئی نشان نہیں دیکھتا۔ تو کیا مجھ پر غسل واجب ہے یا نہیں؟ ہمیں فتوی دیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص خواب میں احتلام ہوتا دیکھے مگر پانی یعنی منی کا کوئی نشان نہ پائے تو اس غسل واجب نہیں۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے۔ (الماء من الماء) جس کا مطلب یہ ہے کہ منی کا پانی نکلنے پر غسل کا پانی واجب ہوتا ہے اہل علم کے ہاں یہ بات صرف احتلام والے کے لیے ہے۔ رہا اپنی بیوی سے صحبت کرنے والا تو اس کا پانی نہ بھی نکلے تو بھی اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے۔:

((إِذا جَلَس بین شُعَبِها الاَربَعِ ثُم جَهَدَها فقد وَجَبَ الغُسلُ))

''جب مرد عورت کے چار کونوں کے درمیان بیٹھے اور کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے''

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے اور مسلم نے اپنی صحیح میں یہ الفاظ لکھے ہیں

((وإِن لَّم يُنزِل))

''اگرچہ اسے انزال نہ ہو''

اور صحیحین میں انس رضی اللہ عنہ سے مرویہ ہے کہ ام سلیم انصاریہ رضی اللہ عنہا نے جو انس رضی اللہ عنہ کی ماں تھیں، رسول اللہ ﷺ سے کہا ''اے اللہ کے رسول! اللہ حق بات سے نہیں شرماتا۔ کیا عورت پر غسل واجب ہے جب اسے احتلام ہو؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا ''ہاں! جب وہ پانی کا نشان دیکھے۔

اور تمام اہل علم کے ہاں یہ حکم مرد و عورت دونوں کے لیے عام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ